



مدنی قافلے کی مدنی بہاریں

مفلوج کی شفایابی کا راز

(اور دیگر 7 مدنی بہاریں)





اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

درود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب ''پردے کے بارے میں سوال جواب'' صفحہ 1 پر ترمذی شریف کے حوالے سے ایک حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا اُبی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے خَاتَمُ الْمُرْسَلِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین، شَفِیعُ الْمُذْنِبِین، اَنِیسُ الْغَرِیبِین، سِراجُ السّالکین، مَحبوبِ ربُّ الْعٰلِمِین، جنابِ صادِق واَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میں اپنا سارا وقت دُرُود خوانی میں صَرف کروں گا۔ تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''یہ تمہاری فِکروں کو دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی ٤/٢٠٧، حدیث:٢٤٦٥)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

(1) مفلوج کی شفایابی کا راز

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے کورنگی کے مقیم اسلامی بھائی مدنی

قافلے سے حاصل ہونے والی بَرَکات کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلے میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ مدنی قافلے کے شرکاء میں ایک فالج زدہ اسلامی بھائی بھی تھے۔ فالج کی وجہ سے ان کا ایک ہاتھ بالکل حرکت نہیں کرتا تھا اور چلنے پھرنے میں بھی انہیں کافی دشواری کا سامنا تھا مگر اس تکلیف کے باوجود بھی ان کے جذبات قابلِ تحسین تھے کہ وہ بڑی ہمّت اور صبر کا مُظاہرہ کرتے ہوئے راہِ خدا کے مسافروں کی رفاقت میں مدنی قافلے کی برکتیں سمیٹ رہے تھے۔ ہمارا مدنی قافلہ نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاتے ہوئے باب الاسلام سندھ کے علاقے جنگ شاہی (ضلع ٹھٹھہ) کی ایک مسجد میں پہنچا، جہاں مدنی قافلے کے عاشقانِ رسول نے اپنا زادِراہ مسجد کے ایک کونے میں رکھ دیا اور وضو وغیرہ سے فارغ ہو کر تحیّۃ المسجد کے نوافل ادا کیے اور تمام اسلامی بھائی حلقے کی صورت میں بیٹھ گئے۔ تلاوتِ قرانِ پاک سے مدنی حلقے کا آغاز ہوا، ایک اسلامی بھائی نے نعتِ رسولِ مقبول پڑھنے کی سعادت حاصل کی پھر امیرِ قافلہ نے جَدْوَل کی تفصیلات بتاتے ہوئے باہم مشورے سے ذمہ داریاں تقسیم کیں۔ امیرِ قافلہ نے مسجد کی صفائی اور سامان کی دیکھ بھال کی ذمہ داری اس مَفْلُوج (فالج زدہ) اسلامی بھائی کو دے دی کہ کیا بعید مسجد کی خدمت کی برکت سے ان کی محتاجی دور ہو جائے

چنانچہ ان اسلامی بھائی نے بھی بخوشی اس ذمہ داری کو قبول کر لیا اور تینوں دن نہایت جوش و جذبہ کے ساتھ مسجد کی صفائی وغیرہ اور اسلامی بھائیوں کے سامان کی حفاظت بھی کرتے رہے۔ اس دوران ان اسلامی بھائی کی صحت یابی کے لئے خصوصی دعاؤں کا سلسلہ بھی رہا جن کی برکتوں کا ظہور کچھ یوں ہوا کہ جب ہمارا مدنی قافلہ واپسی آرہا تھا تو سڑک عُبُور کرتے ہوئے ہم نے جب ان مَفْلُوج اسلامی بھائی کو دیکھا تو ہماری آنکھیں حیرت سے کُھلی کی کُھلی رہ گئیں کہ انہوں نے دیگر عاشقانِ رسول کے ہمراہ تیز تیز قدم چلتے ہوئے بڑی پُھرتی کے ساتھ سڑک عُبُور کی، ایسا لگا کہ انہیں کبھی کوئی مَعْذُوری ہی نہیں تھی۔ یہ مدنی بہار دیکھ کر تمام اسلامی بھائیوں کے چہرے خوشی سے کِھل اٹھے اور جب ان سے اس کا راز دریافت کیا گیا تو مدنی قافلے کی برکتیں بیان کرتے ہوئے کہنے لگے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے میں سفر اور عاشقانِ رسول کی صحبت میں مانگی جانے والی دعاؤں کی برکت سے میرا فالج زدہ حصہ ٹھیک ہو چکا ہے"۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ عاشقانِ رسول کو مسجد کے ادب و احترام کے حوالے سے اپنے مدنی مذاکروں میں ذہن دیتے رہتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی نظرِ فیض کا اثر ہے

کہ راہِ خدا کے مسافر اسلامی بھائی مسجد کے ادب و احترام کے معاملے میں انتہائی سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ امیر قافلہ مسجد کی صفائی، صفوں کی درستی، ضرورت سے زائد چلنے والے پنکھے اور لائٹیں بند کرنے کے لیے شُرکائے مدنی قافلہ میں سے ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی کو مقرر فرما دیتے ہیں اور بالخصوص مدنی قافلے کی واپسی پر تمام عاشقانِ رسول مل کر مسجد کی مکمل صفائی کی سعادت حاصل کر کے خوب برکتیں پاتے ہیں جیسا کہ مدنی بہار میں آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ مسجد کی صفائی کی برکت سے فالج زدہ عاشقِ رسول صحت یاب ہو گئے۔ ہمیں بھی مسجد کی صفائی کو اپنے لئے سعادت سمجھنا چاہئے کہ مُتعَدَّد احادیثِ مُبارکہ میں اس کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی چنانچہ

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مسجد سے تکلیف دہ چیز نکالے گا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔

(ابن ماجه، کتاب المساجد والجماعات، باب تطهير المساجد، ١/ ٤١٩، حديث:٧٥٧)

حضرت سیدنا ابو قِرْصَافَہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جود و سخاوت صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''مسجدیں بناؤ اور ان میں سے گرد و غبار نکال دیا کرو کہ جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کیلئے مسجد بنائے گا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔''

ایک شخص نے عرض کیا، یارسول اللّٰہ! کیا مسجدیں گزرگاہوں پر بنائی جائیں؟ ارشاد فرمایا: ہاں! اور ان میں سے گرد وغبار صاف کرنا حورِ عین کا مہر ہے۔

(مجمع الزوائد، کتاب الصلوۃ، باب بناء المسجد، ۲/ ۱۱۳، حدیث: ۱۵۲۱)

حضرت سیدنا عُبَید بن مَرزُوق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ مدینہ شریف میں ایک عورت مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی، جب اس کا انتقال ہوا تو نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر وبَر صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم کو اس کے بارے میں خبر نہ دی گئی۔ ایک مرتبہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم اس کی قبر کے قریب سے گزرے تو دریافت فرمایا: یہ کس کی قبر ہے؟ تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا، اُمِّ مِحْجَن کی۔ فرمایا: وہی جو مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا: جی ہاں'' آپ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم نے لوگوں کو اس کی قبر پر صف بنانے کا حکم دیا اور اس کی نَماز جنازہ پڑھائی۔ پھر اس عورت کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ''تو نے کون سا کام سب سے افضل پایا؟'' صحابۂ کرام رضی اللّٰہ تَعَالٰی عَنْھُم نے عرض کیا: ''یا رسول اللّٰہ! کیا یہ سن رہی ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''تم اس سے زیادہ سننے والے نہیں ہو۔'' راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہ وسَلَّم نے فرمایا: اس نے میرے سوال کے جواب میں کہا: ''مسجد کی صفائی کو۔'' (الترغیب والترھیب، کتاب الصلوۃ، الترغیب فی تنظیف المساجد وتطھیرھا الخ، ۱/ ۱۲۲، حدیث: ٤)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(2) بُری عادتیں نکل گئیں

احمد رضا کالونی (میلسی، ضلع وہاڑی پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی اپنی گناہوں بھری زندگی سے تائب ہونے کے احوال کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میرا شمار محلے کے اوباش لڑکوں میں ہوتا تھا۔ ہم چار دوستوں نے ایک ٹولی بنا رکھی تھی، چاروں دن بھر ٹیم کے ساتھ مل کر کرکٹ کھیلتے، کراٹے سیکھنے کا بھی جنون کی حد تک شوق تھا۔ جمعہ کو اسکول سے چھٹی ہوتی تھی اس لئے جمعرات کو مل کر ٹی وی اور وی سی آر کرائے پر لاتے اور فلمیں ڈرامے دیکھنے میں ایسے مگن ہو جاتے کہ رات گزر جانے کا احساس بھی نہ ہوتا۔ فلموں ڈراموں کا یہ سلسلہ جمعہ کے مبارک دن میں بھی جاری رہتا۔ بقیہ ایام میں رات کا ایک حصہ کراٹے سیکھنے میں اور دن کھیل کے میدان میں کرکٹ کی نذر ہو جاتا۔ میری ان عادات کی وجہ سے گھر والے بے حد پریشان تھے۔ وہ مجھے سمجھاتے مگر میرے کان پر جوں تک نہ رینگتی۔ 1996ء کی بات ہے کہ ایک رات حسبِ معمول میں کراٹے کلب سے رات گئے گھر لوٹا تو والد صاحب نے دروازہ کھولا، مجھے دیکھتے ہی غصے سے آگ بگولا ہو گئے، دروازہ بند کرتے ہی وِکٹ اٹھائی اور آؤ دیکھا نہ تاؤ مجھ پر برسانے لگے، والد صاحب کا ہاتھ تھا کہ رُکنے کا نام نہ لے رہا تھا، مجھے اس قدر مارا کہ وِکٹ ٹوٹ گئی

جب میری جان چھوٹی۔ میں ساری رات تکلیف کے مارے آہیں بھرتا رہا مگر میرے کرتوتوں کے باعث کسی نے میرا حال تک نہ پوچھا۔ والد صاحب سے اتنی مار کھانے کے باوجود بھی میں نے اپنی رَوِش تبدیل نہ کی بلکہ اپنے کام اسی طرح کرتا رہا۔ اتفاق سے ایک دن دادا جان کے ساتھ مسجد جانا ہوا، مسجد کی بابرکت فضا میں سکون کا احساس ہوا، بارگاہِ الٰہی میں سربسجود ہونے کی سعادت ملی، کرم بالائے کرم یہ کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول سے ملاقات ہوگئی جن کے چہروں پر عبادت کا نور نمایاں تھا ان کے سروں پر سبز سبز عمامے شریف کے تاج، اور بدن پر سنّت کے مطابق سفید لباس ان کی شخصیت کو چار چاند لگا رہا تھا۔ مجھے ان کا یہ مدنی حُلیہ بہت اچھا لگا۔ نماز سے پہلے انہوں نے اپنے آپ کو خوشبوؤں سے معطر و معنبر کیا جس سے اردگرد کی فضا میں بِھینی بِھینی خوشبو پھیل گئی۔ نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی نے درد بھرے انداز میں فکرِ آخرت پر مبنی بیان کیا۔ میں بھی قریب جا کر بیٹھ گیا اور بغور بیان سننے لگا مگر شاید قَساوَتِ قلبی کے باعث مجھ پر کوئی خاص اثر نہ ہوا اور میں حسبِ معمول اپنی موج مستیوں میں مگن ہوگیا۔ اسی دوران ماموں جان کے گھر پر مُنْعَقِد ہونے والے اجتماعِ ذکر و نعت میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ یہاں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ وہی عاشقانِ رسول تشریف لائے تھے جن سے مسجد میں میری

ملاقات ہوئی تھی ۔ایک اسلامی بھائی نے پُرسوز آواز میں نعت شریف پڑھی اور پھر مبلّغِ دعوتِ اسلامی نے سادہ مگر دل میں اتر جانے والے انداز میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔اجتماعِ ذکر ونعت کے بعد ملاقات فرماتے ہوئے مبلغِ دعوتِ اسلامی نے مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی بھرپور ترغیب دلائی ۔ پہلے پہل تو میں نے انکار کیا مگر ان کا اِصرار جاری رہا،اب وہ اکیلے نہ تھے بلکہ میرے ماموں جان بھی ان کے ساتھ مل کر مجھے اجتماع میں شرکت کے لئے تیار کرنے لگے ان کی محبت بھری باتوں کے سامنے مجھے ہتھیار ڈالنا ہی پڑے اور بالآخر میں سنّتوں بھرے اجتماع کے لیے آمادہ ہوگیا۔گھر والوں سے اجازت لے کر عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں بھرے اجتماع کی پُرنور فضاؤں میں پہنچ گیا۔ جہاں عاشقانِ رسول کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ایمان کو تازگی فراہم کرر ہا تھا۔ ہرطرف سبز سبز عماموں کی بہار، دُرُود وسلام پڑھتے عاشقانِ رسول کی لمبی قطار،سبھی کے چہروں پر مسکراہٹ اور اطمینان کے آثار، میرے دل کو چین وقرار دے کر نیکیوں کی محبت سے سرشار کر گئے ۔اجتماع کی رونق اور ذکر ودعا کی روحانیت دیکھ کر میں بہت حیران ہوا، میں نے آج تک ایسا بارونق اجتماع نہیں دیکھا تھا، میں بھی اپنے خالی دامن میں علم و حکمت کے مدنی پھول سمیٹنے لگا، سنّتوں بھرے اجتماع کے پُرکیف لمحات سے

عاشقانِ رسول محظوظ ہورہے تھے کہ تیسرے دن اچانک مُوسلا دھار بارش شروع ہوگئی ، اسلامی بھائی اِدھر اُدھر بھاگنے دوڑنے کی بجائے انتہائی آرام وسکون سے اپنا سامان محفوظ کررہے تھے،ان کا یہ انداز میرے دل میں گھر کرگیا۔ میں اجتماع سے واپس تو کیا لوٹا میرے تو وارے ہی نیارے ہوگئے ،دل نیکیوں کی طرف مائل ہو چُکا تھا ابھی پندرہ بیس دن ہی گزرے تھے کہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے چار دن کے مدنی قافلے کی دعوت دی ، میں تو پہلے ہی دعوتِ اسلامی کو دل دے چکا تھا فوراً تیار ہوگیا۔ مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کی نیکی کی دعوت اور محبت بھرے انداز نے مجھے ایسا متأثر کیا کہ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور آتے ہی سبز عمامہ شریف سجالیا۔ سنّت کے مطابق سفید لباس پہننا شروع کردیا۔ مدنی قافلے میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا ایسا جذبہ ملا کہ میں نے اپنی جامع مسجد میں فیضانِ سنّت سے درس دینا شروع کردیا۔ گھر میں فلموں ڈراموں کی بجائے نعتیں اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیانات چلنے لگے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ڈویژن مشاورت میں شعبۂ تعلیم کے ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کام کررہا ہوں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ بچوں کی مدنی تربیت کرنے کی اہمیت بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!**

یاد رکھئے! اِرتِکابِ گناہ کی مادر پِدر آزادی ، کیبل، وی سی آر اور انٹرنیٹ کی دستیابی، رَقص وسُرُود کی مَحفِلوں کی آبادی اور بگڑا ہوا گھریلو ماحول، یہ سب کچھ مل کر کردار کی عظمتوں کو بے اِنتہا داغدار کر دیتے ہیں اور پھر ایسے انسان سے پاکیزہ اَفعال کا صدور مُحال نہ سَہی مگر نہایت دشوار ضرور ہو جاتا ہے۔ اِس لئے والِدَین کو چاہئے کہ اپنی اَولاد کی ظاہری زَیب و زینت، اچھی غذا، عُمدہ لباس اور دیگر ضَروریات کی کَفالت (یعنی ذمّے داری نبھانے) کے ساتھ ساتھ ان کی **مَدَنی تربِیَّت** کے لئے بھی کوشاں رہیں، اور صِرف اولاد ہی کی نہیں اپنی اصلاح کی بھی فکر کرنی چاہئے کیونکہ جو خود ڈُوب رہا ہو وہ دوسروں کو کیا بچائے گا! جو خود خوابِ غفلت میں ہو وہ دوسروں کو کیا جگائے گا، جو خود پَستیوں کی طرف لُڑھک رہا ہو وہ کسی اور کو بُلندیوں پر کیونکر پہنچائے گا! لٰہذا خود بھی نیکیاں اپنانا، رضائے الٰہی پانا، اپنے آپ کو گناہوں سے محفوظ بنانا، جہنَّم کے ہولناک عذابوں سے بچانا اور رحمتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے جنّت الفردوس میں جانا ہے اور اپنی پیاری پیاری اولاد کو بھی اِسی ڈَگر (یعنی راہ) پر چلانا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول ایک زبردست نعمت ہے۔ قرآن واحادیث اور اقوالِ بزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِین کی روشنی میں اولاد کی تربیّت کا طریقہ جاننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے اشاعَتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 188 صفحات پر مشتمل کتاب،

"**تربیتِ اولاد**" کا ضرور مُطالعہ کیجئے۔ (نیکی کی دعوت، ص ۵۴۸)

سُونا جنگل رات اندھیری، چھائی بدلی کالی ہے

سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رَکھوالی ہے (حدائقِ بخشش شریف)

(3) 19 سال پرانا مرض

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے ناظم آباد کے مقیم ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی مدنی قافلے سے حاصل ہونے والی برکات کا کچھ اس طرح تذکرہ کرتے ہیں کہ میں تقریباً 19 سال سے سانس کے مرض میں مبتلا تھا۔ بسا اوقات مرض کی شدت کی وجہ سے مجھے شدید اذیت کا سامنا کرنا پڑتا۔ کبھی آدھی رات کو طبیعت بگڑ جاتی تو اسی وقت ڈاکٹر کے پاس جانا پڑتا الغرض میں بے حد پریشان رہتا تھا۔ علاج معالجہ میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی۔ ہر روز کم و بیش 150 روپے دوائیوں پر خرچ ہوتے جس سے وقتی طور پر تو آرام ہو جاتا مگر مجھے مستقل سکون میسر نہ تھا۔ ہر وقت اسی فکر و پریشانی میں رہتا کہ اس مرض سے کیونکر شِفا ملے گی۔ میری خوش قسمتی کہ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رسول کے ہمراہ تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل ہوئی۔ مدنی قافلے کی برکت سے جہاں میرے روز و شب عبادتِ الٰہی میں گزرے اور علمِ دین حاصل کرنے کا موقع ملا وہیں مجھے دیگر برکات بھی نصیب ہوئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان تین دن میں مجھے

انجکشن کی حاجت پیش آئی نہ ہی کسی ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا بلکہ مدنی قافلے میں ایسا اطمینان اور سکون ملا کہ جو اس سے پہلے کبھی نہ ملا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے کی برکت سے میرے 19 سال پُرانے مرض میں نمایاں کمی آئی۔ اب میں نے نیّت کرلی ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کروں گا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿4﴾ بگڑا نوجوان کیسے سُدھرا؟

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے محمود آباد (چنیسر گوٹھ) کے مقیم اسلامی بھائی اپنی گناہوں بھری زندگی سے تائب ہونے کے احوال کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں: بدقسمتی سے مجھے بچپن ہی میں بُرے دوستوں کا ساتھ مل گیا ''بُرے کی صُحبت انسان کو بُرا بنا دیتی ہے'' کے مصداق مختلف برائیوں کا شکار ہو گیا۔ اسکول سے بھاگ جانا، چوری چکاری، مار پٹائی، لڑائی جھگڑے کرنا میرے معمولاتِ زندگی کا حصہ تھے۔ گناہوں کا یہ سلسلہ بڑھتا گیا اور آخر کار میں نے اپنے دوستوں سمیت منشیات فروشوں کے گروہ میں شمولیت اختیار کر لی۔ والدین مجھے سمجھاتے مگر میرے نزدیک ان کی باتوں کی کوئی اہمیت نہ تھی۔ والدین میرے اس رویے سے پہلے ہی پریشان تھے کہ ایک دن میں نے ایک جگہ شادی کا مطالبہ

کر دیا۔ گھر والوں نے یہ جان کر کہ شاید سُدھر جائے میری پسند کی شادی کروادی مگر میں بھلا کہاں سُدھرنے والا تھا۔ اب تو ایک قدم اور آگے بڑھا اور چرس و شراب نوشی کے ساتھ ساتھ ڈکیتیاں مارنا شروع کر دیں۔ والدین کی نافرمانی اور انہیں ستانا تو میرے لئے کوئی نیا کام نہ تھا۔ ماں باپ مجھے مسلسل سمجھاتے ، جب کبھی بُرے دوستوں کو چھوڑنے کا کہتے تو میں اپنے والدین کو چھوڑ کر دوستوں کے پاس ڈیرا ڈال لیتا اور ہفتہ ہفتہ گھر کا رُخ نہ کرتا۔ دن بدن میرے گناہوں کا سلسلہ بڑھتا گیا اب میں ناجائز اسلحہ لئے اکڑتا پھرتا ، بدکاری کر کے '' کالا منہ'' کرتا۔ پہلے کیا گناہ کم تھے جو اب چرس، شراب کے ساتھ پاوڈر پینا ، نیند آور گولیاں کھانا بھی شروع کر دیں۔ گھر والے سمجھانے کی کوشش کرتے تو '' اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے'' کے مصداق ان سے لڑنا شروع کر دیتا، ناراض ہو جاتا۔ رشتے دار، گلی محلے والے الغرض ہر ایک میری حرکتوں کے باعث مجھ سے بیزار تھا۔ کئی بار والد صاحب نے ڈنڈوں سے مارا بھی مگر میرے کان پر جوں تک نہ رینگتی۔ میری والدہ مجھ سے ایسی تنگ آ چکی تھی کہ بارہا کہتی: کاش تو پیدا نہ ہوا ہوتا۔ کوئی کہتا: کاش تجھے موت آ جائے تا کہ ہمیں سُکھ کا سانس نصیب ہو۔ شادی کے نو سال بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے بیٹی کی نعمت عطا فرمائی، والدین کو ایک آس لگی کہ شاید اب سُدھر جائے کہ بیٹی کی ولادت سے بڑے بڑے سُدھر جاتے ہیں مگر

جب میرے معاملات میں کوئی فرق نہ آیا تو ان کی وہ آس بھی یاس میں بدل گئی۔ پھر چھ سال بعد اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے بیٹا عطا فرمایا مگر میں پھر بھی اپنی پرانی رَوِش پر قائم رہا۔ بالآخر میرے سُدھرنے کی سبیل یوں بنی کہ بوڑھے والدین کی مِنّت سماجت اور ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کی مسلسل انفرادی کوشش کے سبب دعوتِ اسلامی کے راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل ہوگئی۔ مدنی قافلے میں تو کیا سفر کیا میری قسمت ہی سنور گئی۔ میری خوش قسمتی کہ امیرِ قافلہ مجھے اچھی طرح جانتے تھے، انہوں نے مجھے بہت سمجھایا کبھی احادیث سنا کر مجھے میری غلطیوں کا احساس دلاتے، والدین کا مقام و مرتبہ بتاتے تو کبھی مختلف واقعات بتا کر نیکیوں کے متعلق میری ہمت بندھاتے۔ زندگی میں پہلی بار مجھے اپنی غلطیوں کا احساس ہوا، والدین کے ساتھ کی ہوئی زیادتیوں پر آج میں شرم سے پانی پانی ہوا جا رہا تھا۔ گناہوں کی ہولناک سزائیں سن کر میں نے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے تمام کرتوتوں سے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کی پُختہ نیّت بھی کر لی۔ دورانِ مدنی قافلہ ہی گھر والوں سے رابطہ کیا، والدین سے معافی مانگی اور وعدہ کیا کہ آئندہ سارے بُرے کام چھوڑ دوں گا۔ گھر واپس آتے ہی سب سے معافی مانگی بالخصوص والدین کے قدموں میں گر کر انہیں راضی کیا۔ رفتہ رفتہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے مکمل طور پر

وابستہ ہوگیا۔ سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا۔ اب اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے والدین مجھ سے بہت خوش ہیں اور دعوتِ اسلامی کے احسان مند ہیں کہ جس کی برکت سے میں گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر سنّتوں بھری زندگی کی طرف مائل ہوا۔ تادمِ تحریر مدنی تربیتی کورس کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔ میری دعا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ مرتے دم تک مجھے دعوتِ اسلامی کے ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! یقیناً ماں باپ کا دَرَجہ بہت بلند و بالا ہے، ان کی دعائیں اولاد کے حق میں مقبول ہوتی ہیں، بس اُنہیں خوش رکھئے، خوب خدمت کرکے ان کی دعائیں لیجئے۔ ان کی خوشی ایمان کی سلامتی اور ان کی ناراضی ایمان کی بربادی کا باعِث ہوسکتی ہے۔ ماں باپ کا فرماں بردار سدا پھلا پھولا اور شادو آباد رہتا ہے، دنیا میں جہاں کہیں رہے اپنے ماں باپ کی دعاؤں کا فیض اٹھاتا ہے۔ **دعوتِ اسلامی** کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ 32 صَفْحات پرمبنی رسالے، **''سَمُندری گنبد''** صفحہ 6 تا 7 پر ہے: خوب ہمدردی اور پیار و محبت سے **ماں باپ** کا دیدار کیجئے، **ماں باپ** کی طرف بنظرِ رَحمت دیکھنے کے بھی کیا کہنے! **سرکارِ مدینہ** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: جب اولاد اپنے ماں باپ کی طرف **رحمت** کی نظر کرے تو **اللہ** تَعَالٰی

اُس کیلئے ہر نظر کے بدلے **حجِّ مَبْرُور** (یعنی مقبول حج) کا ثواب لکھتا ہے۔ صَحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: اگرچہ دن میں **سو مرتبہ** نظر کرے! فرمایا: نَعَمْ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَطْیَبُ یعنی ''ہاں، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے اور اَطیَب (یعنی سب سے زیادہ پاک) ہے۔'' (شُعَبُ الْاِیمان، ج٦ ص١٨٦ حدیث ٧٨٥٦) **یقیناً اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہر شے پر قادِر ہے، وہ جس قَدَر چاہے دے سکتا ہے، ہرگز عاجِز نہیں لہٰذا اگر کوئی اپنے ماں باپ کی طرف روزانہ 100 تو کیا ایک ہزار بار بھی **رَحمت** کی نظر کرے تو وہ اُسے ایک ہزار **مقبول حج** کا ثواب عنایت فرمائے گا۔

مشغول جو رہتا ہے، ماں باپ کی خدمت میں اللہ کی رحمت سے، جاتا ہے وہ جنّت میں
ماں باپ کو ایذا جو، دیتا ہے شرارت سے جاتا ہے وہ دوزخ میں، اعمال کی شامت سے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ والدین کا فرماں بردار بن گیا

ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خُلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں گناہوں کی کیچڑ میں لتھڑا ہوا تھا۔ جان بوجھ کر نمازیں قضا کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا اور مختلف گناہوں میں منہمک رہنا میرے معمولات میں شامل تھا۔ گناہوں کی سیاہی دل پر اس قدر جم چکی تھی کہ کسی کے سمجھانے کے باوجود بھی کان پر جُوں تک نہ رینگتی، ہر ایک کی بات سُنی اَن سُنی

کر دیتا۔ مزید بُرے لوگوں میں اٹھنے بیٹھنے کی وجہ سے میرے اخلاق و کردار انتہائی داغ دار ہو چکے تھے۔ میری عاداتِ بد کی وجہ سے اپنے غیر سبھی مجھ سے بیزار تھے۔ میری زندگی میں بہار کچھ یوں آئی کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ عاشقِ رسول اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی۔ انہوں نے میری گناہوں سے پُرخار زندگی کو سنّتوں سے پُر بہار بنانے کے لیے مجھ پر انفرادی کوشش فرمائی اور دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلے میں سفر کرنے کی ترغیب دلائی۔ اُن کی پُرخلوص اور محبت بھری دعوت کے سبب مجھ سے انکار نہ ہوسکا اور میں مدَنی قافلے کے لئے تیار ہوگیا اور پھر جلد ہی عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدَنی قافلے میں علمِ دین کے حصول کے ساتھ ساتھ اسلامی احکام پر عمل کی بھی خوب توفیق نصیب ہوئی جس سے ایک قلبی سکون ملا۔ زندگی میں پہلی بار پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ صفِ اوّل میں پڑھنے کی سعادت ملی، مزید سیکھنے سکھانے کے مدَنی حلقوں میں طہارت، نماز اور دیگر ضروری شرعی مسائل سیکھنے کو ملے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چند دن عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے میرے اخلاق و کردار میں نمایاں تبدیلی واقع ہوگئی، دل گناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی جانب مائل ہوگیا، سنّتوں پر عمل کرنے کا ذہن بن گیا، نمازوں کی پابندی کا پکا ارادہ کرلیا اور جلد ہی سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا۔ مدَنی

قافلے سے واپسی پر میں نے اپنے اخلاق وکردار کومزید بہتر بنانے کی کوشش شروع کردی اور والدین کا بھی ادب واحترام کرنے لگا۔مدَنی ماحول کی برکت سے آنے والے اس مدَنی انقلاب پرسب ہی لوگ حیران تھے کہ اچانک اس کے گفتار وکردار میں یہ تبدیلی کیسے آگئی!کل تک تو یہ کسی کو خاطر میں نہ لاتا تھا، ہر ایک کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آتا تھا مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدَنی ماحول کی برکت سے میں واقعی بدل چکا تھا اور بداخلاقی سے ناطہ توڑ کر اچھی عادات واَطوار سے رشتہ جوڑ چکا تھا اوراس طرح کچھ ہی دنوں میں اپنے پرائے سب کی آنکھوں کا تارا بن گیا۔پہلے جو لوگ مجھ پر نفرت وحقارت کے انگارے برساتے تھے اب عقیدت ومحبت کے پھول نچھاور کرتے ہیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ سب دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدَنی ماحول کا فیضان ہے جس کی برکت سے مُعاشرتی برائیوں کاسدِّ باب ہورہا ہے، سنّتیں عام ہورہی ہیں، برائی کے اڈے ویران اور مسجدیں آباد ہورہی ہیں مزید مسلمانوں میں فکرِ آخرت کی شمع روشن ہورہی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کی برکت سے جہاں مسلمانوں میں فکرِ آخرت پیدا ہورہی ہے وہیں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی نگاہِ ولایت، وعظ ونصیحت اور مدَنی ماحول کی برکت سے والدین کے نافرمان بھی مُطیع وفرمانبردار بن گئے ہیں نہ صرف خود

والدین کی خدمت کر کے اپنی آخرت سنوار رہے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی والدین کے ادب واحترام کا درس دیتے نظر آتے ہیں۔اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں والدین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ والدہ کی شفا یابی کا راز

بابُ المدینہ (کراچی) ڈرگ کالونی کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ 11 نومبر 2011ء کی بات ہے: میری والدہ شوگر کی مریضہ تھیں۔مختلف ڈاکٹروں سے علاج کروایا، مجوّزہ دوائیں بھی استعمال کیں مگرامی جان مکمل صحت یاب نہ ہوسکیں۔علاج معالجے کا سلسلہ جاری تھا کہ ایک دن والدہ کو بخار ہوگیا، ہم نے اسے موسم کی تبدیلی کی وجہ سے ہونے والا عام بخار سمجھ کر زیادہ توجہ نہ دی اور ہلکی پھلکی دوا پر اکتفا کیا مگر یکا یک بخار شدّت اختیار کرگیا۔جب ہم والدہ کو لے کر بڑے اسپتال پہنچے تو ڈاکٹر نے بتایا: شوگر ہائی (زیادہ) ہوچکی ہے جس کی وجہ سے بخار نہیں جا رہا۔ ڈاکٹر کی ادویات سے والدہ کی طبیعت جب کچھ سنبھلی تو ہمارے چہروں پر بھی کچھ رونق آئی مگر یہ خوشی زیادہ دیر باقی نہ رہ سکی۔ کچھ ہی دیر بعد ڈاکٹر نے بتایا: آپ کی والدہ کے گردوں میں سوزِش (Infection) بھی ہے۔

اب ہم نے کِڈنی سینٹر (گردوں کے اسپتال) کی راہ لی۔ والدہ کو داخل کرلیا گیا علاج شروع ہوا مگر کوئی خاص فرق نہ پڑا بلکہ ڈاکٹر نے ہمیں یہ کہہ کر جواب دے دیا کہ آپ کی والدہ کا بخار بگڑ کر نمونیا بن چکا ہے اور اسی وجہ سے خون کے سفید خَلیے (White cells) تیزی سے کم ہوتے جارہے ہیں۔ڈاکٹر کی اس بات سے سب کے چہرے مرجھا گئے۔ اب ہم نے سول اسپتال کا رُخ کیا، ڈاکٹر نے معائنہ وغیرہ کرنے کے بعد والدہ کو (Admit) داخل کرلیا۔کئی دن علاج جاری رہا مگر ڈاکٹروں کی طرف سے کوئی تسلی بخش بات سننے کو نہ ملی۔طبیعت سنبھلنے کے بجائے مزید بگڑنے لگی آخر کار امی جان کو (i.c.u) میں شفٹ کردیا گیا۔15 دن آئی سی یو میں علاج جاری رہا۔ایک دن ڈاکٹر نے یہ کہہ کر قیامت ڈھائی کہ آپ کی والدہ کے گردے فیل ہوچکے ہیں۔ یہ خبر سنتے ہی سب کے چہرے پر ہوائیاں اُڑنے لگیں، اچانک امی جان کی طبیعت بگڑ گئی کیونکہ انہوں نے بھی ڈاکٹر کی بات سن لی تھی۔اس خبر کا امی جان کے دماغ پر گہرا اثر ہوا، انہوں نے بہکی بہکی باتیں کرنا شروع کردیں، ان کے چہرے پر ہر وقت ایک خوف سا دکھائی دینے لگا۔ وہ اپنے آپ کو چند دن کا مہمان سمجھنے لگیں۔ اسپتالوں کے چکر لگاتے ایک مہینہ ہوچکا تھا، امی جان کے علاج معالجے پر اب تک تقریباً ایک لاکھ روپے خرچ ہوچکے تھے مگر فرق آٹے میں نمک کے برابر ہی پڑا تھا۔ میں چونکہ ایک مدرسے کا طالب

العلم رہ چکا تھا اور وہاں میں نے دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں کی بہاریں سن رکھی تھیں، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع بھی آنا جانا تھا۔ لہٰذا گھر والوں سے اجازت لے کر امی جان کی شفایابی کی نیّت سے تین دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدنی قافلے میں خوب خوب سنّتیں سیکھتا دُعائیں یاد کرتا اور رو رو کر ربّ عَزَّوَجَلَّ سے اپنی پیاری امی جان کی صحت یابی کی التجائیں کرتا۔ عاشقانِ رسول کی ساتھ راہِ خدا میں مانگی جانے والی دُعائیں قبول ہوئیں، دوائیاں اثر کرنے لگی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امی جان کی طبیعت بہتر ہونے لگی۔ جب مدنی قافلے سے میری واپسی ہوئی تو امی جان کی صحت کافی بہتر ہو چکی تھی اگلے ہی روز ڈاکٹروں نے اسپتال سے چھٹی دے دی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب امی جان بالکل ٹھیک ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے کی برکت دیکھ کر میں نے نمازوں کی بھی پابندی شروع کر دی ہے۔ داڑھی شریف بڑھانے کا بھی پکا ارادہ کر لیا ہے۔ ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کی بھی نیّت کر لی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس مدنی بہار میں شوگر کا ذکر ہے اس لئے شوگر کا علاج بھی ملاحظہ فرمالیجئے چنانچہ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی تالیف ''گھریلو علاج''

صفحہ 63 پر شوگر کے 8 علاج تجویز فرمائے ہیں ان میں سے 3 ملاحظہ فرمایئے:

﴿۱﴾ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾ (پ ۱۵ بنی اسرائیل ۸۰) روزانہ صبح و شام اوپر دی ہوئی آیتِ مبارکہ تین بار (اول آخر ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیجئے۔ اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **شوگر** سے نجات ملے گی (تا حُصُولِ شِفاء) ﴿۲﴾ ایک کپ کلونجی، ایک کپ رائی، آدھا کپ انار کا سُوکھا چھلکا اور آدھا کپ پت (پاپڑی) ملا کر پیس لیجئے۔ اس پر سات بار سورۃُ الفاتِحہ (اوّل آخر ایک ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر دم کر دیجئے اور 30 روز تک بِلا ناغہ روزانہ نَہار مُنہ (یعنی ناشتہ سے قبل یا روزہ ہو تو افطار کے وقت خالی پیٹ) آدھا **چمّچ** استعمال کیجئے۔ پرہیز بھی جاری رکھئے ایک ہفتہ کے بعد **شوگر** ٹیسٹ کروا لیجئے اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِفاقہ (کمی) پائیں گے ﴿۳﴾ خشک سونف اور خشک آملہ ہم وزن پیس کر باریک چھان کر اس پر 313 بار دُرودِ پاک پڑھ کر دم کر کے رکھ لیجئے اور اندازاً چھ چھ ماشہ (6 گرام) تا حُصُولِ شِفاء روزانہ صبح و شام تازہ یا مٹکے کے پانی سے استعمال کیجئے۔ اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے **شوگر** کم کرنے کا بہترین عِلاج پائیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ ویران مسجد کیسے آباد ہوئی؟

روجھان مزاری (ضلع راجن پور، پنجاب، پاکستان) کے اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدَنی ماحول سے وابستہ کچھ اسلامی بھائی کوٹ مٹھن (ضلع) سے ہمارے علاقے میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے تشریف لائے۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے دوران اُن کا گزر ہمارے محلّہ شیخاں سے ہوا۔ یہاں اُن کی نظر ایک ایسی مسجد پر پڑی جس پر تالے پڑے ہوئے تھے۔ وہ عاشقانِ رسول امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی کُڑھن ''مسجد آباد کرو'' اور آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے فرمان ''مسجد بھرو تحریک جاری رہے گی'' کے شیدائی تھے لہٰذا اہلِ محلّہ کے ساتھ مل کر ہاتھوں ہاتھ اس کے تالے توڑے، اس کی صفائی ستھرائی کا اہتمام کیا اور لوگوں کو نماز پڑھنے اور مسجد آباد رکھنے کا ذہن دے کر وہاں سے تشریف لے گئے۔

اُن اسلامی بھائیوں کی دین سے محبت اور نماز سے اُلفت کے سبب مسجد کی رونقیں بحال ہوگئیں مگر افسوس! یہ رونقیں دیرپا ثابت نہ ہوسکیں۔ رفتہ رفتہ نمازی کم ہوتے گئے اور مسجد میں پھر سے ویرانی کے بادل منڈلانے لگے۔ دین کا درد رکھنے والے اسلامی بھائیوں کی جانب سے ایک مرتبہ پھر اس کی رعنائیوں کو بحال کرنے کی کوشش کی گئی مگر وہ بھی کارآمد ثابت نہ ہوسکیں۔

تیسری مرتبہ کوٹ مٹھن سے پھر اسلامی بھائیوں کا ایک مدَنی قافلہ اسی محلّہ میں تشریف لایا اور ان کی نگاہوں میں بھی مسجد کا یہ دل خراش منظر آیا۔ اُن نیک سیرت اسلامی بھائیوں سے مسجد کی ویرانی کا یہ دل سوز منظر دیکھا نہ گیا۔ بے ساختہ اُن کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے۔ انہوں نے اس کی رونقوں کو بحال کرنے کا عزم بالجزم کیا اور وہاں دل و جان کے ساتھ مدَنی کام کا آغاز کر دیا۔ نیکی کی دعوت کے ذریعے اُن عاشقانِ رسول نے لوگوں کو نماز کی اہمیت اور مسجد آباد کرنے کی فضیلت سے آگاہ کیا اور علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے ذریعے لوگوں کو مسجد میں لانے، درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کروانے کا سلسلہ شروع کیا۔ اُن اسلامی بھائیوں کے اخلاص کی بدولت مسجد نمازیوں سے آباد ہونے لگی۔ مسجد میں فیضانِ سنّت کا درس ہونے لگا۔ مدرسۃ المدینہ کے قیام کے ذریعے دُرست مخارج کے ساتھ قرآن شریف پڑھانے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نمازیوں کی تعداد بڑھتی چلی گئی اور پھر وہ دن بھی آیا کہ جس مسجد میں پانچ وقت دور کی بات ایک وقت کی بھی نماز نہ ہوتی تھی آج اس میں جمعہ کی نماز ہونے لگی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو عروج عطا فرمائے اور بانیِ دعوتِ اسلامی کا سایہ تا دیر قائم و دائم فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ کینسر سے جان چھوٹ گئی

کالو والی (منڈی بہاؤالدین، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ میں مرکز الاولیاء لاہور ڈیفنس میں واقع دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں عالم کورس کررہا تھا اسی دوران میری طبیعت خراب رہنے لگی، ڈاکٹر کو چیک اپ کروایا اوراس کی تجویز کردہ ادویات کا استعمال کیا مگر خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا۔ روز بروز خراب ہوتی طبیعت کے پیشِ نظر مختلف طبیبوں اور ماہر حکیموں کا بھی سہارا لیا مگر سوائے مال و وقت کی بربادی کے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ جامعہ کے بھی ناغے ہونے لگے، جس سے میری پڑھائی متاثر ہونے لگی۔ اسی دوران ایک دن اچانک مجھے خون کی الٹیاں ہونا شروع ہوگئیں جس نے مجھ سمیت سب گھر والوں کو پریشانی میں مبتلا کردیا۔ میری بگڑتی حالت والد صاحب سے دیکھی نہ گئی۔ والد صاحب چونکہ آرمی میں ملازم ہیں اس لئے مجھے مرکز الاولیاء لاہور کے C.M.H اسپتال لے گئے۔ ڈاکٹروں نے مختلف ٹیسٹ کیے رپورٹ آنے تک گھر کا ہر فرد مُضطَرب تھا کہ نجانے کیا ہوگا۔ ڈاکٹروں کی کاروائی کے بعد جب رپورٹ آئی تو دِل ہِلا دینے والی یہ خبر مجھ پر قیامت بن کر ٹوٹی کہ مجھے کینسر ہو چکا ہے اور دماغ میں دانے بھی نکل آئے ہیں۔ گھر والوں کو پتہ چلا تو وہ بھی شدید صدمہ سے دوچار ہوگئے۔ چونکہ کینسر کا

جان لیوا مرض بعض اوقات جلد موت کا باعث بھی بن جاتا ہے اسی شدّتِ غم سے میری جان گھلنے لگی اور میں زندگی سے مایوس ہونے لگا۔ ذہنی رنج والم کے ساتھ ساتھ دماغی دانوں کی تکلیف میری آزمائش میں اضافہ کررہی تھی۔ میرے شب وروز کے معاملات بُری طرح متأثر ہورہے تھے۔ اکثر دردِسر کے سبب میں جامعۃ المدینہ میں حاضر نہ ہو پاتا یوں پڑھائی کا بھی شدید نقصان ہونے لگا۔ رفتہ رفتہ مرض اتنی شدت اختیار کرگیا کہ میں پڑھنے سے بالکل عاجز آگیا اور یوں جامعۃ المدینہ سے میرا سلسلہ منقطع ہوگیا۔

دعوتِ اسلامی کے مدَنی ماحول میں مدَنی بہاریں تو سن ہی رکھی تھیں کہ مدَنی قافلے میں لاعلاج مریضوں کو صحت نصیب ہوتی ہے، ٹوٹے دِلوں کی دِلی مُرادیں بارآور ہوتی ہیں چنانچہ میں نے بھی اپنے مرض کے علاج کے لئے مدَنی قافلے میں سفر کا تہیّہ کرلیا۔ چنانچہ 15 اپریل 2010ء کو میں 12 دن کے مدَنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ ہمیں مدنی تربیت گاہ سے مصطفٰے آباد (رائیونڈ) کی سمت دی گئی۔ چنانچہ ہمارا مدنی قافلہ مصطفٰے آباد پہنچا اور وہاں سنّتیں سیکھنے سکھانے میں مصروف ہوگیا۔ دورانِ مدَنی قافلہ مسجد میں درس دینے، علاقائی دورہ کے ذریعے لوگوں کو مسجد میں لانے، درس وبیان میں شرکت کروانے کا معمول رہتا۔ سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں تحصیلِ علمِ دین کا سلسلہ

ہوتا اور یوں اپنی اور دیگر مسلمانوں کی اصلاح کا سامان ہوتا۔ رات کے آخری پہر شرکائے مدَنی قافلہ تہجد کے لئے بیدار ہوتے، مجھے بھی تہجد کی سعادت نصیب ہوتی۔ تہجد کے بعد میں بارگاہِ الٰہی میں اپنا خالی دامن پھیلاتا، گڑگڑاتا اشک بہاتا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے شفایابی کی دُعا مانگتا۔ مدنی قافلے کے دوران میرا یہی معمول رہا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 12 دن تہجد، اشراق وچاشت اور اوّابین کے نوافل پڑھنے کی بھی سعادت مُیَسَّر آئی۔

پھر جب مدَنی قافلے سے واپسی ہوئی تو مجھے چیک اپ کے لئے اسپتال جانا ہوا (جہاں میرے علاج کا سلسلہ چل رہا تھا) ڈاکٹر نے مرض کی نوعیت دیکھنے کے لئے میرا چیک اپ کیا۔ ٹیسٹ کے بعد جب رپورٹیں آئیں تو ڈاکٹر حیران و ششدر رہ گئے انہوں نے بتایا کہ حیرت انگیز طور پر کینسر اور دماغی دانوں کا مرض بالکل ختم ہو چکا ہے۔ یہ سُن کر میری خوشی کی انتہا نہ رہی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدَنی قافلوں میں مانگی جانے والی دعائیں رنگ لائیں اور مجھے شفا نصیب ہوگئی۔ میرا یوں حیرت انگیز طور پر آناً فاناً ٹھیک ہو جانا ہر ایک کے لئے اچنبھے کی بات تھی۔ ڈاکٹر نے پوچھا آپ نے کہیں سے علاج کروایا ہے میں نے جب ڈاکٹر کو اپنے مرض کے ٹھیک ہونے کی اصل وجہ بتائی تو وہ بھی مدَنی قافلے کی بدولت مریضوں کو ملنے والی شفا کے بارے میں

بتانے لگے۔ اسپتال کے دیگر ڈاکٹروں کو جب اس بات کا علم ہوا تو وہ بھی حیرت کا اظہار کرنے لگے مدَنی قافلے کی یہ برکت دیکھ کر تین ڈاکٹروں نے ہاتھوں ہاتھ مدَنی قافلے میں سفر کرنے کی نیّت کا اظہار کیا اور یوں میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ مدنی بہار سے بھی بہار آتی ہے۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اس مرض کی دوبارہ شکایت نہیں ہوئی اور میں بالکل صحت یابی کی زندگی بسر کر رہا ہوں۔ اس وقت ایک سنّی دارالعلوم میں درجہ خامسہ (عالم کورس کے پانچویں سال) میں زیرِ تعلیم ہوں، سر پر عمامہ شریف، زلفیں اور چہرے پر داڑھی شریف کی بہاریں ہیں، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوتی رہتی ہے۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والے 126 روزہ مُدَرِّس کورس کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو خوب خوب ترقی عطا فرمائے اور اسی مدنی ماحول میں ہمارا خاتمہ بالخیر فرمائے۔

کینسر کا علاج

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس مدنی بہار میں کینسر سے شفایابی کا ذکر ہے اس لئے کینسر کا علاج اور اس سے محفوظ رہنے کا نسخہ بھی ملاحظہ فرما لیجئے چنانچہ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی تالیف ''گھریلو علاج'' صفحہ 61 پر کینسر کا علاج تجویز فرماتے ہوئے لکھتے ہیں: (1) پسا ہوا کالا زِیرہ تین تین گرام دن میں تین مرتبہ پانی سے استعمال کیجئے (2) روزانہ چٹکی بھر پسی ہوئی خالِص ہلدی کھانے سے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ کبھی کینسر نہیں ہوگا۔

مُنہ کے کینسر کا ایک سبب

سگریٹ نوشی، تمباکو، خوشبودار میٹھی چھالیہ، الائچی کے خوشبودار بیج، مین پوڑی، پان گُٹکا، سِٹّی اور پان کے مختلف خوشبودار مَصالحے کا کثرت سے استِعمال سانس کی نالی میں زخم، پھیپھڑوں میں پیپ پڑ جانا اور طرح طرح کی خوفناک بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے اور اِس سے منہ کا کینسر بھی ہوسکتا ہے۔ (تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ مختصر رسالہ ''پان گُٹکے کی تباہ کاریاں'' (40 صفحات) کا مطالَعہ فرمالیجئے)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ امیرِ اَہلسنّت مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ (دعوتِ اسلامی)

۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ بمطابق 20 مئی 2014ء

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے

یہ حقیقت ہے کہ صحبت اثر رکھتی ہے،انسان اپنے دوست کی عادات و اخلاق اور عقائد سے ضرور متأثر ہوتا ہے۔حدیثِ پاک میں نیک آدمی کی مثال مشک والے کی طرح بیان کی گئی ہے کہ اگراس سے کچھ نہ بھی ملے تو اس کی ہم نشینی خوشبو میں مہکنے کا سبب بنتی ہے جبکہ بُرا آدمی بھٹی والے کی طرح ہے کہ اگر بھٹی کی سیاہی نہ بھی پہنچے پھر بھی اُس کا دھواں تو پہنچتا ہی ہے۔گناہوں کی آگ میں جلتے، گمراہیت کے بادلوں میں گھرے اس معاشرے میں سنّتوں کی خوشبوئیں پھیلاتا دعوتِ اسلامی کامدَنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدَنی ماحول میں تربیت پاکر سنّتیں اپنانے والا اس طرح زندگی بسر کرنے لگتا ہے کہ نہ صرف ہر آنکھ کا تارا بن جاتا ہے بلکہ اپنے سنّتوں بھرے کردار سے کئی لوگوں کی اصلاح کا سبب بھی بن جاتا ہے۔پھر زندگی کی میعاد پا کر اس شان وشوکت سے دارِ آخرت روانہ ہوتا ہے کہ دیکھنے سننے والے رشک کرنے اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتے ہیں۔آپ بھی تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔**دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وارسنّتوں **بھرے اِجتماع** میں شرکت،راہِ خدا کے **مَدَنی قافلوں** میں سفراور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کو اپنا معمول بنا لیجئے،اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں کی سعادتیں نصیب ہونگی۔

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت:____________________ **عمر** ____ **کن سے مرید یا طالب ہیں**

________ **خط ملنے کا پتا** ____

فون نمبر (مع کوڈ):__________ **ای میل ایڈریس** ________________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:______________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ/سال:**______________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ________ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرمادیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے **حبیبِ لبیب** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدَّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا **طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر ''**مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)**'' کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

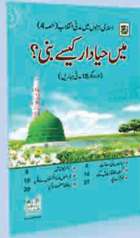
مدنی قافلے کی مدنی بہاریں

حصہ 4

دلوں کا چین

عنقریب پیش کیا جائے گا۔













ISBN 978-969-631-380-9



MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net